New Edition

SRM

اضافی مطالعاتی مواد

92 Publishing House

اُفُق

Urdu Series for Pre-O-Level

آٹھویں جماعت کے لیے

شاذیہ اسلام

اسلام زندہ باد

چند سال گُزرے کہ لیڈی بارنس، ایک مقدمے میں ملوّث ہوکر اپنے نومسلم انگریز شوہر کے ساتھ میرے پاس آئی ۔ چونکہ الزامات سراسر جھُوٹ تھے ،اس لئے عدالت نے انہیں باعزّت بری کر دیا۔ وکالت کے فرائض میں نے انجام دیئے تھے ،اس لئے چند روز بعد لیڈی بارنس میرا شکریہ ادا کرنے لاہورتشریف لائیں ۔ اُس وقت میں نے سوال کیا،'' لیڈی صاحبہ! آپ کے مشرف بہ اسلام ہونے کے اسباب کیا ہیں؟''

''مسلمانوں کے ایمان کی پُختگی، ڈاکٹر صاحب!'' لیڈی صاحبہ نے جواب دیا اور وضاحت کے لئے ایک واقعہ سُنایا:۔

'' ڈاکٹر صاحب ! میں نے دیکھا ہے کہ دُنیا بھر میں کوئی بھی ایسی قوم نہیں جس کا ایمان مسلمانوں کی طرح پُختہ ہو۔ بس اِسی چیز نے مجھے اسلام کا حلقہ بگوش بنا دیا۔'' لیڈی بارنس نے ذرا تامل کیااور کہا:

''ڈاکٹر صاحب! میں ایک ہوٹل کی مالکہ تھی ۔ میرے ہوٹل میں ایک ستر سالہ بوڑھا مسلمان ملازم تھا۔ اس بوڑھے کا فرزند نہایت ہی خوب صورت نوجوان تھا ۔ ایک وبائی بیماری میں وہ لڑکا چل بسا تو مجھے بے حد صدمہ ہوا۔ میں بوڑھے کے پاس تعزیت کے لئے گئی' اُسے تسلی دی اور دِلی رنج وغم کا اظہار کیا۔ بوڑھا نہایت غیر متاثر حالت میں میری باتیں سُنتا رہا۔ جب میں خاموش ہو گئی تو اُس نے نہایت تشکرّانہ انداز میں آسمان کی طرف اُنگلی اُٹھائی اور کہا:'' میم صاحب! یہ خدا کی تقدیر ہے، وہ خدا کی امانت تھی، خدا لے گیا، اِس میں غم زدہ ہونے کی کیا بات ہے ، ہم پر تو ہر حالت میں خدائے غفور کا شکریہ ادا کرنا واجب ہے۔''

ڈاکٹر صاحب ! بوڑھے کا آسمان کی طرف اُنگلی اُٹھانا ہمیشہ کے لئے میرے دل میں پیوست ہوگیا ۔میں بار بار اس کے الفاظ پر غور کر رہی تھی اور حیران تھی کہ الٰہی! اس دُنیا میں ایسے صابر و شاکر لوگ موجود ہیں ۔ جستجو ہوئی کہ بوڑھے نے ایسا پُراستقامت دل کیسے پایا؟ اسی غرض سے میں نے پوچھا :''کیا مرحوم کے اہل وعیال بھی ہیں؟'' وہ کہنے لگا:'' ایک بیوی ہے اور ایک چھوٹا بچہ۔'' بوڑھے کے اس جواب نے میری حیرت کم کردی۔ میں نے اس کے دل کے سکون کی یہ وجہ سوچی کہ پوتا موجود ہے، اس واسطے وہ اس کی زندگی اورمحبت کا سہارا بنا رہے گا۔

اس واقعہ کو زیادہ مُدت نہیں گُزری تھی کہ یتیم بچے کی ماں چل بسی ۔اس سے میرے دل کو بہت تکلیف ہوئی ۔ بوڑھے کی بہو کا غم میری عقل پر چھا گیا۔ تعزیت کے لئے میں اُس کے گاؤں روانہ ہوئی۔ اُس وقت جذبات وتخیلّات کی ایک دُنیا میری ہم رکاب تھی۔ سوچتی تھی کہ اس تازہ مصیبت نے بوڑھے کی کمر توڑ کر رکھ دی ہو گی۔ وہ ہوش وحواس کھوچکا ہو گا۔ اِنہی خیالات میں گُم، میں بوڑھے کے گھر پہنچی تو وہ سر جُھکائے لوگوں کے ہجوم میں بیٹھا تھا۔ میں نے اس کی اس تازہ مصیبت پر افسوس کا اظہار کیا اور اسے اپنی ہمدردی کا یقین دلایا، لیکن اس نے اپنی اُنگلی پھر آسمان کی طرف اُٹھا دی اور کہا:''میم صاحب ! خدا کی رضا میں کوئی آدمی دم نہیں مارسکتا ۔ اُس کی شے تھی ،وہی لے گیا۔ ہمیں ہر حال میں خدا کا شکر ہی ادا کرنا چاہیئے۔''

ڈاکٹر صاحب ! لیڈی بارنس نے بہت زیادہ حیرت کے انداز میں کہا، میں جب تک بوڑھے کے پاس بیٹھی رہی نہ اس کے

جُملے	متضاد	الفاظ
		مکمل
		محتاط
		ضروری
		معقول
		ممکن
		متبرّک
		اسلامی
		سعادت مند
		حاضر
		آباد
		اہم
		خدا
		اہل

(ب) خط کشیدہ الفاظ کے متضاد خالی جگہوں میں لکھ کر جُملے مکمل کریں۔

- جدید اور __________ کے حسین امتزاج سے شاہی قلعہ بے حد پُرکشش نظر آرہا تھا۔
- سائنسی ترقی کے باعث بنجر اور ویران علاقے __________ اور __________ ہو چکے ہیں۔
- میری ایمان داری، میری ترقی جبکہ ثاقب کی بددیانتی اُس کی __________ کا باعث بنی۔
- موٹے بچے عموماً سُست ،جبکہ دُبلے پتلے بچے __________ ہوتے ہیں۔
- تازہ کھانا کھاؤ، __________ کھانا کھانے والے تو بیمار رہتے ہیں۔
- ہر جان دار اور __________ اللہ کی مخلوق ہے۔
- زبانی معاہدے کی کوئی وقعت نہیں، معاہدہ __________ ہونا چاہئے۔
- حق ہمیشہ رہے گا جبکہ __________ مٹ جانے کے لئے ہوتا ہے۔
- خرچ ہمیشہ __________ رکھ کر کرو۔
- زبردست، __________ پر چھا جاتا ہے۔

آلودگی، شور اور گرد و غبار:

بد انتظامی اور رشوت خوری:

سوال۳: ایک اشتہاری مہم کے سلسلے میں چند جُملے یا نعرے (slogans) تجویز کریں۔

سوال۴: ہمارے شہر میں ڈرائیونگ کی کیا صورتِ حال ہے؟ اپنے قریبی عزیزوں اور دوستوں سمیت سب کا ایمان دارانہ تجزیہ کریں۔

سوال ۵: کن کن وجوہات کی بنا پر ٹریفک کے مسائل بڑھ گئے ہیں؟ بالترتیب لکھیئے۔

❋

❋

❋

❋

❋

❋

سوال۶: ٹریفک کے مندرجہ ذیل اشاروں کا کیا مطلب ہے؟

سوال ۷: مندرجہ ذیل اخباری خبر کے بارے میں اپنی رائے لکھیے۔

تیز رفتار بس کی زد میں آ کر راہ گیر جاں بحق ہو گیا

ایک مقامی کمپنی کی بس نے سبزہ زار کے علاقے میں بس سٹاپ پر کھڑے راہ گیر کو کچل کر ہلاک کر دیا۔ ڈرائیور بس چھوڑ کر موقع سے فرار ہو گیا۔ مشتعل ہجوم نے بس کو آگ لگا دی اور قریبی تھانے میں جا کر توڑ پھوڑ کی۔

سوال ۸: ایس پی ٹریفک کے نام خط لکھیے، جس میں آپ انہیں اپنے علاقے کی ٹریفک کے مسائل سے آگاہ کریں، مثلاً سڑکیں ٹوٹی ہوئی ہیں...... ہر فٹ پاتھ پر خوانچہ فروشوں، رکشے والوں اور دُکان داروں کا قبضہ ہے...... کُوڑے کے ڈھیر جا بجا بکھرے ہیں...... سٹریٹ لائٹس نہیں ہیں...... ٹریفک کے اشارے بند پڑے ہیں اور سارجنٹ عرصے سے غائب ہے وغیرہ وغیرہ۔

اُردو ہے جس کا نام، ہمیں جانتے ہیں داغؔ

(داغ دہلویؔ)

(۱)

آرزو ہے وفا کرے کوئی — جی نہ چاہے تو کیا کرے کوئی
گر مرض ہو دوا کرے کوئی — مرنے والے کا کیا کرے کوئی
کوستے ہیں جلے ہوئے کیا کیا — اپنے حق میں دُعا کرے کوئی
اُن سے سب اپنی اپنی کہتے ہیں — میرا مطلب ادا کرے کوئی
تم سراپا ہو صورتِ تصویر — تم سے پھر بات کیا کرے کوئی

جس میں لاکھوں برس کی حُوریں ہوں
ایسی جنّت کو کیا کرے کوئی

(۲)

نہ جانا کہ دنیا سے جاتا ہے کوئی — بہت دیر کی مہربان آتے آتے
سُنانے کے قابل جو تھی بات اُن کو — وہی رہ گئی درمیاں آتے آتے
ابھی سِن ہی کیا ہے جو بے باکیاں ہوں — اُنہیں آئیں گی شوخیاں آتے آتے
چلے آتے ہیں دل میں اَرمان لاکھوں — مکاں بھر گیا میہماں آتے آتے
مرے آشیاں کے تو تھے چار تنکے — چمن اُڑ گیا آندھیاں آتے آتے

نہیں کھیل اے داغؔ یاروں سے کہہ دو
کہ آتی ہے اُردو زبان آتے آتے

(۳)

سبق ایسا پڑھا دیا تُو نے — دل سے سب کچھ بُھلا دیا تُو نے
لاکھ دینے کا ایک دینا ہے — دلِ بے مُدّعا دیا تُو نے
بے طلب جو ملا، ملا مجھ کو — بے غرض جو دیا، دیا تُو نے

تصویری مشق

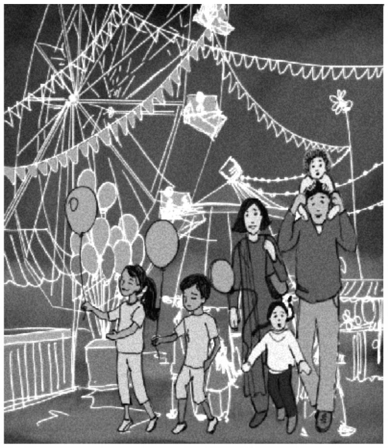
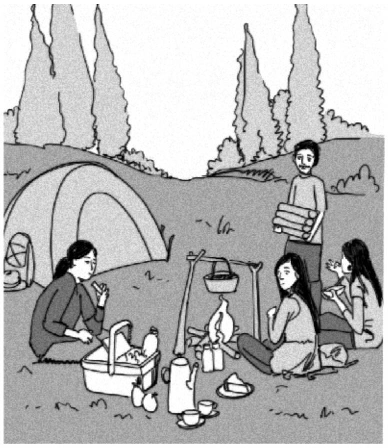
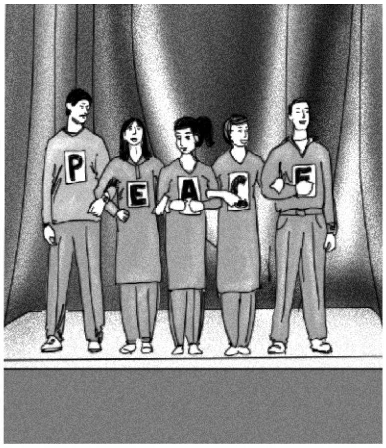

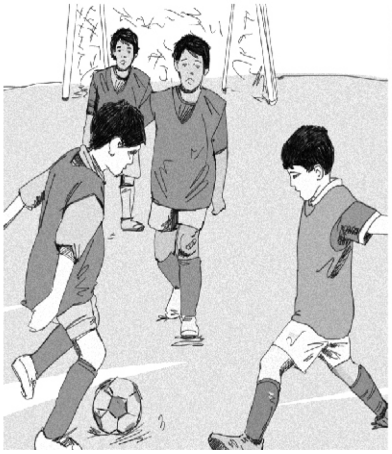
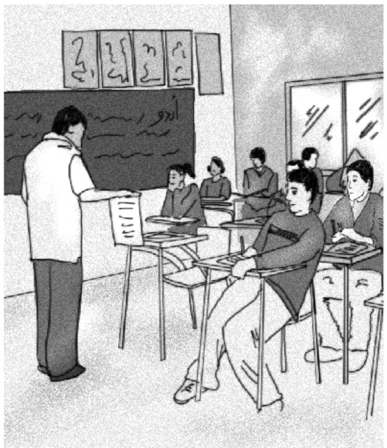

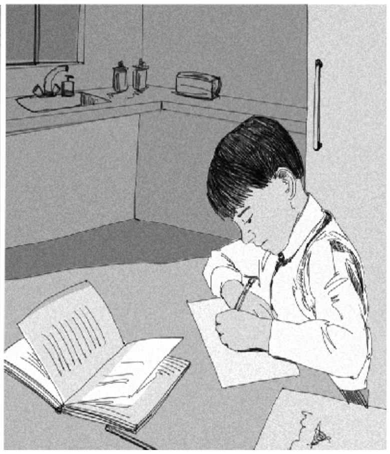

سوال۱: (الف) نصابی سرگرمیاں کیا اور کون کون سی ہوتی ہیں؟

____

(ب) غیر نصابی سرگرمیاں کیا اور کون کون سی ہوتی ہیں؟

____